

# غُسل کا طریقہ (شافعی)



پیشکش

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

Islamic Research Center

یہ رسالہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے رسالے "غُسل کا طریقہ" میں مسائل کی فقہِ شافعی کے مطابق تبدیلی اور دیگر ترمیم و اضافے کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔

## پہلے اسے پڑھ لیجئے!

اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے بانی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبِلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کے کُتب و رسائل میں عقائد و اعمال، فضائل و مناقب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طب، اخلاق و ادب، روزمرہ کے مُعاملات اور دیگر بہت سے موضوعات پر علم و حکمت کا بہت قیمتی خزانہ ہوتا ہے اس لئے المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سینٹر) کا شعبہ "کُتبِ فقہِ شافعی" آپ کی کُتب و رسائل کو ترمیم و اضافہ کے ساتھ فقہِ شافعی کے مُطابِق مُرتّب کر رہا ہے تاکہ فقہِ شافعی پر عمل کرنے والے افراد بھی امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے علم و حکمت سے معمور مدنی پھولوں سے اِستِفادہ کر سکیں۔ شعبہ کُتبِ فقہِ شافعی کی طرف سے اس رِسالے پر کام کی تفصیل یہ ہے:

- رِسالے میں ذِکر کردہ تمام فقہی مسائل کو تبدیل کر کے فقہِ شافعی کی معتبر کُتب سے لکھا گیا ہے۔
- ضرورتاً کہیں کہیں مسائل کا اِضافہ کیا گیا ہے۔
- دعوتِ اسلامی کی اِصطِلاحات، اسلامک ریسرچ سینٹر نیز شعبہ کُتبِ فقہِ شافعی کے اپ ڈیٹ اُصولوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے رِسالے میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔
- مذکورہ کام مکمل کرنے کے بعد مفتی محمد رفیق سعدی شافعی مدظلہ العالی سے پورے رِسالے کی شرعی تفتیش کرائی گئی ہے۔

اس رِسالے میں جو بھی خوبیاں ہیں یقیناً اللہ پاک کی توفیق، اس کے محبوبِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی عطا، اولیائے کرام کی عنایت اور امیرِ اہلسنت کی شفقتوں اور پُرخُلوص دُعاؤں کا نتیجہ ہیں اور خامیوں میں ہماری غیر اِرادی کوتاہی کا دخل ہے۔

المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سینٹر)، شعبہ کُتبِ فقہِ شافعی

4 رجب المرجب 1442ھ / 17 فروری 2021ء



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

# غسل کا طریقہ (شافعی)

یہ رسالہ (25 صفحات) مکمَّل پڑھ لیجئے، قوی اِمکان ہے کہ کئی غَلَطیاں آپ کے سامنے آجائیں۔

## دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ارشادِ رحمت بنیاد ہے: مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَى الْحَبِیب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّم

## انوکھی سزا

حضرت جُنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اِبْنُ الکُرَیْبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ایک بار مجھے اِحتِلام ہو گیا۔ میں نے اِرادہ کیا اسی وَقت غُسل کرلوں۔ چُونکہ سَخت سردی کی رات تھی نَفْس نے سستی کی اور مشورہ دیا: "ابھی کافی رات باقی ہے اِتنی جلدی بھی کیا ہے! صبح اطمینان سے غُسل کرلینا۔" میں نے فوراً نَفْس کو انوکھی سزا دینے کے لئے قسم کھائی کہ اسی وَقت کپڑوں سَمیت نہاؤں گا اور نَہانے کے بعد کپڑے نچوڑوں گا بھی نہیں اور ان کو اپنے بدن ہی پر خشک کروں گا۔ چُنانچِہ میں نے ایسا ہی کیا، واقعی جو اللہ پاک کے کام میں ڈھیل کرے ایسے سرکش نَفْس کی یہی سزا ہے۔[2] اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ والہ وسلم

نہنگ [1] و اژدہا مارا اگرچہ شیرِ نر مارا
بڑے موذی کو مارا نفسِ امّارہ کو گر مارا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

اے عاشقانِ اولیا! دیکھا آپ نے! ہمارے اَسلافِ کرام رحمۃ اللہ علیہم اپنے نَفْس کی چالوں کو ناکام بنانے کے لئے کیسی کیسی مَشَقَّتیں جھیلتے تھے۔ اس سے وہ اسلامی بھائی دَرْس حاصل کریں جو رات کو اِحتِلام ہو جانے کی صورت میں آخرت کی خوفناک شَرْم کو بُھلا کر محض گھر والوں سے شرما کر یا غُسل کے مُعاملے میں سستی کر کے، نَمازِ فَجْر کی جماعت ضائع بلکہ مَعاذَ اللہ نَماز تک قضا کر ڈالتے ہیں! جب کبھی غُسل فَرْض ہو جائے تو نَماز کا وَقْت آ جانے پر فوراً غُسل کر لینا چاہئے۔ حدیثِ پاک میں آتا ہے: "فِرِشتے اُس گھر میں داخِل نہیں ہوتے جس میں تصویر اور کُتّا اور جُنُب (یعنی جس پر جماع یا اِحتِلام یا شَہوت کے ساتھ مَنی خارِج ہونے کی وجہ سے غُسل فَرض ہو گیا) ہو۔" [3]

## غُسل کا طریقہ (شافعی)

جُنُبی کو غُسل سے پہلے اِستِنجا کرنا سنت ہے تاکہ اگر منی ہو تو نکل جائے۔ بہتر یہ ہے کہ اِستِنجا کی جگہ کو دھوتے وَقْت صِرف ان دو جگہوں سے حَدَث دُور کرنے کی نیت کر لے کیونکہ دورانِ غُسل انہیں چھونے سے وُضو ٹوٹ جائے گا۔ اب جس پر غُسل فَرض ہے وہ اس طرح نیت کرے: نَوَیْتُ اَدَاءَ فَرْضِ الْغُسْلِ میں نے غُسل کے فَرْض ادا کرنے کی نیت کی، اور دل میں یہ نیت ہوتے ہوئے تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھے، [4] دونوں

---

[1]... مگرمچھ۔

ہاتھ پہنچوں تک دھویئے اور جسم پر اگر کہیں گندگی ہو تو اسے دُور کیجئے۔ [5] پھر کُلّی کیجئے اور ناک میں پاک چڑھایئے۔ پھر نماز کا سا مکمل وُضو کیجئے۔ پھر بدن کے ان حصوں تک توَجُّہ کے ساتھ پانی پہنچایئے جن میں خم اور بَل ہوتے ہیں جیسے کان، بَغَل، ناف وغیرہ، اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بھگو کر تین بار بالوں کی جڑوں کا خِلال کیجئے۔ اب پہلے تین بار سر پر پانی بہایئے، پھر تین بار سیدھے کندھے پر پھر اُلٹے کندھے پر اور تمام بدن پر تین بار۔ قبلہ رو اور پے در پے غُسل کرنا سنت ہے۔ تمام بدن پر ہاتھ پھیر کر مل کر نہایئے۔ [6] غُسل سے فارِغ ہونے تک نیتِ غُسل کا حاضِر رہنا [7] اور آخر تک باوُضو رہنا سنت ہے۔ [8] ایسی جگہ نہانا چاہئے جہاں کسی کی نظر نہ پڑے اگر یہ ممکن نہ ہو تو مرد اپنا سَتر (ناف سے لے کر دونوں گھٹنوں تک) کسی موٹے کپڑے سے چُھپالے، موٹا کپڑا نہ ہو تو حسبِ ضرورت دو یا تین کپڑے لپیٹ لے کیوں کہ باریک کپڑا ہو گا تو پانی سے بدن پر چپک جائے گا اور مَعَاذَ اللہ رانوں وغیرہ کی رنگت ظاہِر ہو گی۔ عورت کو تو اور بھی زیادہ اِحتیاط کی حاجت ہے۔ یاد رہے! تنہائی میں برہنہ ہو کر غُسل کرنا بھی جائز ہے البتہ افضل یہ ہے کہ شرم گاہ کو چُھپائے رکھئے۔ دورانِ غُسل بِلاضرورت کسی قِسم کی گفتگو مت کیجئے اور بلاعُذر تولیے وغیرہ سے بدن بھی نہ پونچھئے۔ [9] نہانے کے فوراً بعد کپڑے پہن لیجئے۔

نہانے کے بعد ہاتھ اور نِگاہ آسمان کی طرف اُٹھا کر قبلہ رو تین مرتبہ پڑھئے: اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

پھر تین بار سُوْرَۃُ الْقَدْر پڑھے۔[10]

## غُسل کے دو فرائض

﴿1﴾ نیت ﴿2﴾ تمام ظاہر بدن پر پانی بہانا۔[11]

### ﴿1﴾ نیت

* جس پر غُسل فَرض ہے وہ جنابت، حَیض یا نِفاس سے پاکی حاصِل کرنے یا غُسل کے فَرض ادا کرنے وغیرہ کی نیت کرے۔[12] * سنت غُسل میں اس سبب کی نیت کیجئے جس کے لئے غُسل کا اِرادہ ہے، مثلاً غُسلِ جمعہ کے لئے اس طرح نیت کیجئے: نَوَیْتُ الْغُسْلَ لِلْجُمُعَةِ میں نے جمعہ کے لئے غُسل کی نیت کی۔ * جُنُون (پاگل پن) جاتے رہنے اور بے ہوش کو ہوش میں آنے کے بعد غُسل کرنا بھی سنت ہے لیکن یہ اس غُسل میں وہ نیت کرے جو فرض غُسل کے لئے کی جاتی ہے کیونکہ اکثر مجنون اور بے ہوش شخص کو اِنزال ہو جاتا ہے۔[13] * بدن کا پہلا حصہ دھوتے وَقت دل میں نیت ہونا فَرض ہے۔ * اگر بدن کا کچھ حصہ دھلنے کے بعد نیت کی تو جو حصّہ نیت سے پہلے دُھل چکا تھا فَرض غُسل میں نیت کے بعد اسے دوبارہ دھونا فَرض ہے۔[14]

### ﴿2﴾ تمام بدن پر پانی بہانا

سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے تلووں تک جسم کے ہر پرزے اور ہر رونگٹے پر حتی کہ ناخُنوں کے نیچے بھی پانی بہ جانا ضروری ہے۔ یاد رہے کہ تمام ظاہرِ بدن پر پانی بہ جانے کا ظنِ غالب ہونے سے غُسل ہو جائے گا البتہ کان، بَغَل، ناف اور جِسم کی وہ تمام

جگہیں جن میں خم اور بل ہوتا ہے وہاں توَجُّہ کے ساتھ پانی بہانا سنت ہے۔[15]

## "صَلَّی اللّٰہ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ" کے بیس حُرُوف کی نسبت سے مرد و عورت دونوں کے لئے غُسل کی 20 اِحتیاطیں

* بدن پر کسی جگہ موم وغیرہ ایسی چیز ہو جو نیچے جِلد تک پانی کو پہنچنے سے روکے تو اسے صاف کر کے پانی بہانا فَرض ہے۔ * اگر سر کے بال گُندھے ہوئے ہیں اور بالوں کو کھولے بغیر ان کے اندر پانی نہ پہنچے تو کھول کر پانی بہانا فَرض ہے اور اگر بغیر کھولے ہی پانی پہنچ جائے تو کھولنا ضروری نہیں۔ * وہ بال جن میں خود بخود گِرہ لگ گئی ان کے اندرونی حصے کو دھونا واجِب نہیں۔ * کان کا ہر پُرزہ اور اس کے سُوراخ کا جتنا حصہ ظاہِر ہے اسے دھونا واجِب ہے۔[16] * ختنے میں جو کھال کاٹی جاتی ہے اس کے نیچے کا حصہ ظاہر بدن کے حکم میں ہے لہٰذا جس کا ختنہ نہ ہوا وہ غُسل میں اس کے اندر کا حصہ بھی دھوئے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو ختنہ واجِب ہے نیز پیشاب کے بعد اگر اس کھال کے اندر کا حصہ نہ دھویا صِرف اوپر سے دھویا تو نماز نہ ہوگی۔[17] * اگر کانوں میں بالی یا ناک میں نتھ کا چھید (سوراخ) ہو اور وہ بند نہ ہو تو ان میں بھی پانی بہائیں۔ * بھنووں، مُونچھوں اور داڑھی کے ہر بال کا جڑ سے نوک تک اور ان کے نیچے کی کھال کا دھونا ضَروری ہے۔ * کانوں کے پیچھے کے بال ہٹا کر پانی بہائیں۔ * ٹھوڑی اور گلے کا جوڑ منہ کو اٹھا کر دھوئیں۔ * پیٹھ کا ہر ذرہ دھوئیں۔ * پیٹ کی بَلٹیں اُٹھا کر دھوئیں۔ * ناف میں بھی پانی ڈالیں اگر پانی بہنے میں شک ہو تو ناف میں انگلی ڈال کر دھوئیں۔ * جِسم کا ہر رونگٹا جڑ سے نوک تک دھوئیں۔ * ران اور پیڑو (ناف سے نیچے کے حصّے) کا جوڑ دھوئیں۔ * جب بیٹھ کر نہائیں تو ران اور پِنڈلی کے جوڑ پر بھی پانی بہانا

یاد رکھیں۔ * دونوں سُرین کے ملنے کی جگہ کا خیال رکھیں، خُصُوصاً جب کھڑے ہو کر نہائیں۔ * رانوں کی گولائی اور * پنڈلیوں کی کروٹوں پر پانی بہائیں * ذَکَر و اُنثیین (اُن۔ثَ۔یَ۔ین یعنی فوطوں) کی نچلی سطح جوڑ تک اور * اُنثیین کے نیچے کی جگہ جڑ تک دھوئیں۔

## عورتوں کے لئے چار اِحتیاطیں

* عورت کی شَرْم گاہ کا وہ حصہ جو پاؤں کے بل بیٹھنے سے ظاہِر ہو اس کا ہر گوشہ ہر ٹکڑا اوپر نیچے خوب اِحتیاط سے دھوئیں۔ [18] * ڈھلکی ہوئی پستان کو اُٹھا کر پانی بہائیں۔ * پستان اور پیٹ کے جوڑ کی لکیر دھوئیں۔ * اگر نیل پالش ناخنوں پر لگی ہوئی ہے تو اس کا بھی چھڑانا فَرض ہے ورنہ غُسل نہیں ہوگا، ہاں! مہندی کے رنگ میں حرج نہیں۔

## زَخْم کی پٹّی

﴿1﴾ زخم یا بیماری والے حصّے پر پٹی وغیرہ بندھی ہو اور اسے کھولنے میں نقصان ہو تو تیمم کرنا، بدن کے صحیح حصّے کو دھونا اور پٹّی پر پانی سے مسح کرنا تینوں چیزیں واجب ہیں، ہاں! اگر پٹّی صرف زخم یا بیماری والی جگہ پر ہے اور صحیح حصّے پر بالکل نہیں یا کسی طرح پٹّی کے نیچے چھپے ہوئے صحیح حصّے کو بھی دھولیا ہے تو پٹّی پر پانی سے مسح واجب نہیں۔ ﴿2﴾ اگر پٹّی کھولنے میں نقصان نہیں تو اگر زخم یا بیماری والے حصّے کو دھویا جاسکتا ہے یا پٹّی کے نیچے کچھ صحیح حصّہ بھی ہے یا پٹّی والا حصّہ اعضائے تیمم میں سے ہے اور اس پر مٹّی سے مسح کیا جاسکتا ہے تو ان صورتوں میں پٹّی کو کھولنا واجب ہے۔ ﴿3﴾ غُسل میں تیمم کرنے اور بدن کے صحیح حصّے کو دھونے میں کوئی ترتیب ضروری نہیں البتہ بہتر یہ ہے کہ تیمم پہلے کرے۔ ﴿4﴾ اگر پٹّی اعضائے تیمم پر ہے یا ضرورت سے زیادہ صحیح حصّے کو چُھپائے ہوئے ہے یا ضرورت کے

حصّے کو ہی چُھپایا ہے لیکن حَدَث کی حالت میں باندھی تھی تو ان صورتوں میں نماز کا اِعادہ بھی واجِب ہے۔[19] ﴿5﴾ اسی طرح اگر پٹی کے نیچے غیر معاف نجاست ہو تو اس صورت میں بھی نماز کا اِعادہ کیا جائے گا کیونکہ "جس نے غیر معاف نجاست کے ساتھ نماز پڑھی اس پر نماز کی قضا لازِم ہے۔"[20]

## غسل فَرض ہونے کے 5 اسباب

﴿1﴾ اپنی منی کا نکلنا ﴿2﴾ شَرم گاہ میں حَشَفَہ (سُپاری) داخل ہو جانا خواہ شہوت ہو یا نہ ہو، اِنزال ہو یا نہ ہو، دونوں پر غُسل فَرض ہے ﴿3﴾ حیض سے فارِغ ہونا ﴿4﴾ نِفاس سے فارِغ ہونا ﴿5﴾ وِلادت۔[21]

## نِفاس کی ضَروری وَضاحت

اکثر عورَتوں میں یہ مشہور ہے کہ بچہ جننے کے بعد عورت 40 دن تک لازِمی طور پر ناپاک رہتی ہے، یہ بات بالکل غَلَط ہے۔ نِفاس کی تفصیل مُلاحَظہ ہو۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد 15 دن گزرنے سے پہلے جو خون جاری ہو اسے نِفاس کہتے ہیں۔ اس کی کم سے کم مدت ایک لحہ ہے، عام طور پر یہ 40 دن رہتا ہے اور اس کی زیادہ سے زیادہ مدت وِلادت ہونے کے وَقت سے 60 دن ہے (یعنی اگر 60 دن کے بعد بھی بند نہ ہو تو مَرَض ہے لہٰذا 60 دن پورے ہوتے ہی غُسل کرلے اور 60 دن سے پہلے بند ہو جائے خواہ بچہ کی وِلادت کے بعد ایک لحہ ہی میں بند ہو جائے تو جس وَقت بھی بند ہو غُسل کرے اور نماز و روزہ شروع ہو گئے) اور اگر وِلادت سے 15 دن گزرنے کے بعد خون جاری ہوا تو وہ نِفاس نہیں بلکہ حیض ہے۔[22]

## تین ضَروری اَحکام

﴿1﴾ منی نکلنے سے غُسل فَرض ہو جاتا ہے خواہ شہوت کے ساتھ نکلے یا بغیر شہوت، سوتے میں نکلے یا جاگتے میں، زیادہ نکلے یا کم، اگرچہ مَرَض کی وجہ سے نکلے بہرحال غُسل فَرض ہے۔ ﴿2﴾ اِحتِلام ہوا مگر منی نہیں دیکھی یا منی نکلنے کے بارے میں شک ہے تو غُسل واجب نہیں اور اگر منی دیکھی مگر اِحتِلام ہونا یاد نہیں تو غُسل واجِب ہے۔ ﴿3﴾ اپنے ہاتھوں سے مادہ خارج کرنے سے غُسل فَرض ہو جاتا ہے۔[23] یہ گناہ کا کام ہے۔[24] ایسا کرنے سے مردانہ کمزوری پیدا ہوتی ہے اور باربادیکھا گیا ہے کہ بالآخر آدمی شادی کے لائق نہیں رہتا۔

## مشت زَنی کا عذاب

میرے آقا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان حَنَفی رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں عَرض کیا گیا، ایک شخص مجلوق (مُشت زنی کرنے والا) ہے، وہ اِس فِعل سے نہیں مانتا ہے، ہر چند اس کو سمجھایا ہے، آپ تحریر فرمائیں، اِس کا کیا حَشر ہوگا اور اُس کو کیا دُعا پڑھنا چاہئے جس سے اُس کی عادت چھوٹ جائے؟

ارشادِ اعلیٰ حضرت: وہ گنہگار ہے، عاصی ہے،[1] اِصرار کے سبب مُرتکِبِ کبیرہ ہے، فاسِق ہے، حَشر میں ایسوں کی (یعنی مُشت زنی کرنے والوں کی) ہتھیلیاں گابھن (یعنی حامِلہ) اُٹھیں گی جس سے مجمعِ اعظم میں اُن کی رسوائی ہوگی اگر توبہ نہ کریں، اور اللہ مُعاف فرماتا ہے جسے چاہے اور عذاب فرماتا ہے جسے چاہے۔ اُسے چاہئے کہ لَاحَول شریف کی کثرت

---

[1]... جلق کے ہوشربا نقصانات کی تفصیلی معلومات کے لئے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ "امرد پسندی کی تباہ کاریاں" پڑھ لیجئے۔

کرے اور جب شیطان اِس حرکت کی طرف بُلائے تو فوراً دل سے مُتَوَجِّہ بخدا ہو کر لاحول پڑھے۔ نمازِ پنجگانہ کی پابندی کرے۔ نمازِ صُبح کے بعد بِلاناغہ سُورَۃُ الْاِخْلاص شریف کا وِرْد رکھے۔ وَاللّٰہُ اَعْلَم۔[25]

(شجرۂ عطّاریہ صفحہ 16 پر ہے: ہر صُبح سُورَۃُ الْاِخْلَاص گیارہ بار پڑھے اگر شیطان مَعَ لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے نہ کرا سکے جب تک کہ یہ خود نہ کرے۔)

## کب کب غسل کرنا سنّت ہے؟

* جُمعہ * عِیدُ الْفِطر * بَقَر عید * نمازِ کُسُوف و خُسُوف * نمازِ اِسْتِسْقا * اِحْرام باندھنے * وُقوفِ عرفات * وُقوفِ مُزْدَلِفہ * اَذان * حَرَمینِ شَرِیفَین اور کسی مسجِد میں داخِل ہونے * جمروں پر کنکریاں مارنے کے لئے ایامِ تشریق کے تینوں دن (جمرۂ عَقَبہ کی رَمی کے لئے غُسل سنت نہیں کیونکہ یہ وُقوفِ مُزْدَلِفہ کے غُسل کے قریب ہے) * مردہ نہلانے کے بعد * مسجِد میں اِعتِکاف کے لئے * ماہِ رَمَضان کی ہر رات * مجالِسِ خیر جیسے وَعظ، ذِکر، سیکھنے اور سِکھانے کی مجلس کے لئے * حجامہ (پچھنے لگوانے) کے بعد * جسم سے بدبو ختم کرنے کے لئے * مجنون (یعنی پاگل) کو جُنُون (پاگل پن) جانے کے بعد اور * غَشی سے اِفاقے کے بعد جبکہ منی نکلنا ثابت نہ ہو ورنہ غُسل کرنا فرض ہو گا * بچّے کے عمر کے ذریعے بالغ ہونے پر * موئے زیرِ ناف مونڈنے * بَغَل کے بال اُکھیڑنے * کافِر کو اسلام لانے کے بعد غُسل کرنا سنت ہے جبکہ زمانۂ کُفر میں غُسل فَرض نہ ہوا ہو، اگر زمانۂ کُفر میں غُسل فَرض ہوا تو اب اس پر دو غُسل ہیں ایک سنت اور دوسرا فَرض۔ ان میں سب سے زیادہ تاکید غُسلِ جُمعہ کی ہے پھر مَیِّت کو نہلانے کے بعد غُسل کی۔[26]

## ایک غسل میں مختلف نیتیں

* جس نے فَرض مثلاً جنابت کا غُسل اور سنت مثلاً جُمعہ کا غُسل دونوں کی نیت سے ایک ہی غُسل کر لیا تو دونوں حاصل ہو گئے البتہ افضل یہ ہے کہ ہر ایک کو جدا جدا نیز پہلے جنابت کا پھر جُمعہ کا غُسل کیا جائے۔ * اگر فَرض اور سنت میں سے کسی ایک کی نیت سے غُسل کیا تو جس کی نیت سے کیا صرف وہی ہو گا۔ * جس پر ایک سے زِیادہ فَرض غُسل ہیں مثلاً عورت پر ایک غُسل حیض اور دوسرا جنابت کی وجہ سے فَرض ہو تو ان میں سے کسی ایک کی نیت کر لینے سے دوسرا بھی ہو جائے گا اسی طرح جس پر ایک سے زیادہ سنت غُسل ہیں مثلاً عید، جُمعہ اور سورج گہن کے غُسل اکٹھے ہو گئے تو ان میں سے بھی کسی ایک کی نیت کر لینے سے سب غُسل ہو جائیں گے۔[27]

## بارِش میں غسل

لوگوں کے سامنے سَتر کھول کر نہانا حرام ہے۔[28] بارِش وغیرہ میں بھی نہائیں تو پاجامہ یا شلوار کے اوپر مزید رنگین موٹی چادر لپیٹ لیجئے تاکہ پاجامہ پانی سے چپک بھی جائے تو رانوں وغیرہ کی رنگت ظاہر نہ ہو۔

## "قرآن نور ہے" کے نو حروف کی نسبت سے ناپاکی کی حالت میں قرآنِ پاک پڑھنے یا چُھونے کے 9 مسائل

﴿1﴾ بے وُضو یا وہ جس کا غُسل نہ ہو اسے نماز پڑھنا، طواف، سجدۂ تِلاوت، سجدۂ شکر، قرآنِ پاک اٹھانا، اس کے صفحے اور جِلد کو چُھونا، جس جُزدان اور صندوق میں قرآنِ پاک ہو اور وہ صِرف قرآنِ پاک رکھنے کے لئے تیار کئے گئے ہوں، انہیں اٹھانا اور

چُھونا نیز وہ چیز جس میں تعلیم دینے یا پڑھنے کے لئے قرآنِ پاک کی آیت کا کچھ حصّہ بھی لکھا گیا اسے اٹھانا اور چُھونا حرام ہے۔[29]

﴿2﴾ جس پر غُسل فرض ہو اُس کو مسجد میں ٹھہرنا اور بغیر چھوئے زبانی قرآنِ پاک پڑھنا بھی حرام ہے اگرچہ آیت کا کچھ حصّہ ہی پڑھے۔[30] ہاں! انہیں قرآنِ پاک کو دیکھنا اور بغیر زبان ہِلائے دل میں پڑھنا جائز ہے۔[31]

﴿3﴾ ذِکر، دُعا یا تبرُّک وغیرہ کی نیت سے قرآنِ پاک پڑھا مثلاً کھانے میں بِسْمِ الله، کھانے سے فارِغ ہونے کے وَقت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سواری کے وَقت سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا، مُصیبت کے وَقت اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھا اور ان سب صورتوں میں قرآن پڑھنے کی نیت نہ ہو تو یہ حرام نہیں۔[32]

﴿4﴾ اسی طرح بغیر کسی نیت کے قرآن پڑھا یعنی نہ قرآن پڑھنے کی نیت تھی نہ کوئی اور تو یہ بھی حرام نہیں۔[33]

﴿5﴾ بے وُضو کو قرآن شریف یا کسی آیت کا چھونا حرام ہے۔[34] بغیر چھوئے (زبانی یا دیکھ کر) پڑھنا جائز ہے البتہ افضل یہ ہے کہ وُضو کر کے پڑھے۔[35]

﴿6﴾ بے وُضو اور جُنُبی کا اس طرح قرآنِ پاک لکھنا جائز ہے کہ جس کاغذ یا تختی پر لکھ رہا ہے اسے چھوئے اور اُٹھائے ہوئے نہ ہو۔[36]

﴿7﴾ جس چیز (مثلاً کاغذ) پر قرآنِ پاک یا اللہ پاک کا نام لکھا ہو اسے نگلنا حرام ہے۔ ہاں! اس طرح کھانا کہ معدے تک پہنچنے سے پہلے تحریر کی شکل ختم ہو جائے، جائز ہے۔[37]

﴿8﴾ برتن پر سورۃ یا آیتِ قرآنی لکھنا تاکہ شِفا پانے کے لئے اس کا پانی پیا جائے، جائز ہے۔[38]

﴿9﴾ جس پر غُسل فَرض نہیں لیکن منہ ناپاک ہے اسے قرآنِ پاک پڑھنا مکروہ ہے۔[39]

## بے وُضُو دینی کِتابیں چُھونا

بے وُضُو یا وہ جس پر غُسل فَرض ہو اسے حدیث، فقہ اور اُصُول وغیرہ کی کِتابیں چُھونا اور اُٹھانا جائز ہے البتہ کُتُبِ حدیث کو چھونے اور اٹھانے کے لئے پاکی حاصِل کرنا مُستَحَب ہے۔[40]

## ناپاکی کی حالت میں دُرُود شریف پڑھنا

جن پر غُسل فَرض ہو اُن کو سُبْحٰنَ اللّٰه، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه، اَللّٰهُ اَکْبَر، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، دُرُود شریف اور دیگر اذکار پڑھنا جائز ہے۔[41] ان کو آذان کا جواب دینا بھی جائز ہے۔[42]

## بچہ کب بالغ ہوتا ہے؟

لڑکا اور لڑکی ہجری سِن کے اِعْتِبار سے جب تقریباً 9 سال کے ہو جائیں اور ان میں بالغ ہونے کی علامتیں پائی جائیں یعنی لڑکے اور لڑکی کو سوتے یا جاگتے میں اِنزال ہو (یعنی منی نکلے) یا لڑکی کو حیض آئے تو وہ بالغ اور بالِغہ ہیں۔ اگر 9 سال پورے ہونے سے 15 دن پہلے اِنزال ہوا تب بھی وہ بالغ ہو جائیں گے، ہاں! اگر 16 یا اس سے زیادہ دن پہلے اِنزال ہوا تو وہ منی نہیں، اسی طرح لڑکی کو 16 یا زیادہ دن پہلے خون آیا تو وہ حیض نہیں (لہٰذا اس صورت میں یہ شرعاً بالغ نہیں ہوں گے) اور اگر کوئی علامت نہ پائی جائے تو کامل 15 سال کی عمر ہونے پر بالغ ہو جائیں گے۔[43] لڑکے کے داڑھی مونچھ نکلنا یا لڑکی کے پستان (یعنی چھاتی) میں ابھار پیدا ہونا بالغ ہونے کی علامت نہیں۔[44]

## کِتابیں رکھنے کی ترتیب

﴿1﴾ قرآنِ پاک سب کِتابوں کے اوپر رکھئے پھر صحیح بخاری پھر صحیح مسلم پھر حدیثِ صحیح

کی دیگر کتابیں پھر تفسیر پھر شرحِ حدیث پھر اُصولِ دین پھر اُصولِ فقہ پھر فقہ۔ جب ایک فن کی دو کتابیں ہوں تو جس میں قرآنِ پاک زیادہ ہے اس کو اوپر رکھا جائے پھر جس میں احادیث زیادہ ہیں پھر جس کے مُصنِّف زیادہ بلند رتبہ ہیں پھر جس کے مُصنِّف پہلے کے ہیں پھر جو کتاب عُلَمائے صالحین کے ہاتھوں میں زیادہ ہے پھر جو زیادہ صحیح ہے اور بہتر یہ ہے کہ کتاب کا اِبتِدائی حصّہ اوپر کی طرف ہو۔[45]

﴿2﴾ امام ابو عبد اللہ حُسین بن حسن حلیمی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی تعظیم و توقیر میں سے ہے کہ قرآنِ پاک اور کُتُبِ احادیث پر کوئی دوسری کتاب نہ رکھی جائے اور نہ سامانِ خانہ میں سے کوئی چیز رکھی جائے۔[46]

## مقدس اوراق میں رقم وغیرہ کوئی چیز رکھنا

جس کاغذ میں قرآنِ پاک یا کوئی مُعَظَّم نام جیسے اللہ پاک کا نام، اس کے نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا نام لکھا ہو اس میں رقم وغیرہ کوئی چیز رکھنا حرام ہے۔[47]

## وسوسوں کا ایک سبب

غُسل خانے میں پیشاب کرنا مکروہ ہے کیونکہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے اِس سے منع فرمایا کہ کوئی شخص غُسل خانے میں پیشاب کرے اور فرمایا: بے شک عُمُوماً اس سے وَسوَسے پیدا ہوتے ہیں۔[48] یہ مُمانَعت اس وقت ہے کہ جب غُسل خانے میں پانی اور پیشاب کے نکلنے کا کوئی راستہ نہ ہو (بلکہ اسی جگہ جمع ہوتا رہے) اور اگر راستہ ہو تو منع نہیں۔[49]

# تیمم کا بیان

## تیمم کے فرائض

تیمم میں پانچ فرض ہیں: ﴿1﴾ مٹی کو عُضو کی طرف منتقل کرنا ﴿2﴾ نماز یا کوئی ایسی چیز مُباح کرنے کی نیت کرنا جس کے لئے طہارت فرض ہے جیسے قرآنِ پاک کو چُھونا۔ * فرض نماز مُباح کرنے کی نیت سے فرض، نفل اور قرآنِ پاک کو چُھونا وغیرہ سب چیزیں جائز ہو جائیں گے، نفل یا مُطلَق نماز یا نمازِ جنازہ یا خطبۂ جُمُعہ کی نیت سے فرضِ عین کے عِلاوہ باقی سب چیزیں جائز ہو جائیں گی اور نماز کے عِلاوہ کسی اور چیز جیسے قرآنِ پاک کو چھونے کی نیت سے کوئی بھی نماز پڑھنا جائز نہیں ہو گی البتہ باقی چیزیں جائز ہیں۔ * مٹی کو منتقل کرنے کے وَقت سے لے کر چہرے کے مسح کی اِبتِدا کرنے تک دل میں نیت حاضر رہنا فرض ہے۔ ﴿3﴾ پورے چہرے کا مسح کرنا ﴿4﴾ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا ﴿5﴾ چہرے اور ہاتھوں کے مسح میں ترتیب قائم رکھنا (یعنی پہلے چہرے اور پھر ہاتھوں کا مسح کرنا)۔[50]

## "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم" کے انیس حُروف کی نسبت سے تیمم کی 19 سنتیں

﴿1﴾ تیمم سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہ شریف پڑھنا ﴿2﴾ قبلہ رو ہونا ﴿3﴾ مسواک کرنا ﴿4﴾ انگوٹھی پہنے ہوں تو پہلی بار مٹی پر ہاتھ مارنے سے قبل انگوٹھی کو اُتار لینا (تاکہ پورے ہاتھوں کے ساتھ چہرے کا مسح ہو اور دوسری بار میں مسح کے وَقت انگوٹھی کو اتارنا واجب ہے تاکہ اس کے نیچے بھی مٹی پہنچ جائے) ﴿5﴾ دونوں مرتبہ ہاتھوں کو مٹی پر مارتے وَقت انگلیاں کھلی ہوئی رکھنا[51] ﴿6﴾ دونوں ہاتھ ایک ساتھ مٹی پر مارنا[52] ﴿7﴾ مٹی زیادہ لگ جائے تو جھاڑ یا پھونک کر ہتھیلیوں

سے مٹی کم کرنا حتی کہ بقدرِ ضرورت ہی رہ جائے ﴿8﴾ چہرے کا مسح اُوپر سے شروع کرنا ﴿9﴾ پہلے سیدھے پھر اُلٹے ہاتھ کا مسح کرنا ﴿10﴾ دونوں ہتھیلیوں کا مسح کرنا[53] ﴿11﴾ بازو (یعنی کہنی سے کندھے تک کے حصے) کا مسح کرنا[54] ﴿12﴾ دونوں ہاتھوں کی اُنگلیوں کا خِلال کرنا ﴿13﴾ مسح مکمل کرنے سے پہلے ہاتھ عُضْو سے جدا نہ کرنا[55] ﴿14﴾ وُضو میں ملنے کی طرح ہاتھوں کو اعضائے تیمم پر پھیرنا ﴿15﴾ مسح کو نہ دہرانا[56] ﴿16﴾ پے در پے تیمم کرنا[57] ﴿17﴾ وُضو کی طرح تیمم کے بعد ذِکر و دُعا پڑھنا[58] ﴿18﴾ جب تک نماز سے فارغ نہ ہو اعضائے تیمم سے مٹی صاف نہ کرنا۔[59] ﴿19﴾ تیمم کے بعد دو رَکعت نماز پڑھنا۔[60]

## تیمم کا طریقہ (شافعی)

قبلہ رو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھیے، مسواک کیجئے، اب تیمم کی نیت کیجئے مثلاً یوں کہیے: میں فرض نماز جائز ہونے کے لئے تیمم کرتا ہوں اور دل میں یہ نیت ہوتے ہوئے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کُشادہ کر کے مٹی پر ماریئے۔ اگر مٹی زیادہ لگ جائے تو جھاڑ یا پھونک کر کم کر لیجئے اور اس سے سارے چہرے کا اس طرح مسح کیجئے کہ کوئی حصّہ رہ نہ جائے۔ ناک کے اگلے سرے اور لٹکی ہوئی داڑھی کا بھی مسح کیجئے۔ چہرے کا مسح شروع کرنے تک دل میں نیت حاضر رہنا فرض ہے۔ پھر دوسری بار اسی طرح ہاتھ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں کا ناخنوں سے لے کر کہنیوں سمیت مسح کیجئے۔ دونوں ہاتھوں کا کندھوں تک مسح کرنا سنت ہے۔ ہاتھوں کے مسح کا مشہور طریقہ یہ ہے کہ اُلٹے ہاتھ کے انگوٹھے کے عِلاوہ چار انگلیوں کا پیٹ سیدھے ہاتھ کی انگلیوں کی پُشت پر رکھئے اور کلائیوں تک لے آیئے پھر انگلیوں کے سِروں کو کلائیوں کے کناروں سے مِلا کر (پکڑنے کی صورت میں) کہنی تک لے جایئے اور پھر

وہاں سے انگوٹھے کو اُٹھائے ہوئے اُلٹے ہی ہاتھ کی ہتھیلی سے سیدھے ہاتھ کے پیٹ کا مسح کرتے ہوئے گٹے تک لائیے اور الٹے انگوٹھے کے پیٹ سے سیدھے انگوٹھے کی پشت کا مسح کیجئے۔ اسی طرح سیدھے ہاتھ سے الٹے ہاتھ کا مسح کیجئے پھر ایک ہتھیلی کا دوسری ہتھیلی کے ساتھ مسح کیجئے اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا خِلال کیجئے۔[61]

## "میرے اعلیٰ حضرت کی پچیسویں شریف" کے پچیس حُروف کی نسبت سے تیمم کے 25 مدنی پھول

* تیمم ہر اُس پاک کرنے والی مٹی کے ساتھ جائز ہے جس میں غُبار ہو۔ گیلی مٹی جس میں غُبار نہ ہو اس سے تیمم نہیں ہو گا۔
* غَصَب کی ہوئی نیز مسجِد کی مٹی سے تیمم کرنا حرام ہے البتہ کر لیا تو ہو جائے گا۔[62]
* مٹی کے عِلاوہ دوسری چیزوں جیسے نُورہ اور چُونا سے تیمم نہیں ہو گا۔[63]
* آٹے، چونے اور زعفران وغیرہ سے ملی ہوئی مٹی سے تیمم نہیں ہو گا۔
* جس مٹی سے تیمم کیا جائے اس کا پاک ہونا ضروری ہے۔
* ناپاک مٹی سے تیمم جائز نہیں مثلاً مٹی پیشاب میں پڑ گئی پھر خشک ہو گئی یا گوبر چورا چورا ہو کر مٹی میں مل گیا تو اس سے تیمم نہیں ہو گا۔[64]
* تکیے، کپڑے، چٹائی یا دیوار وغیرہ پر لگی ہوئی مٹی کے غبار سے تیمم جائز ہے۔[65]
* جس کا وُضو نہ ہو یا نہانے کی حاجت ہو اور پانی کے اِستِعمال پر قدرت نہ ہو تو وہ وُضو اور غُسل کی جگہ تیمم کرے۔[66]
* پانی کے اِستِعمال سے بیمار ہونے، بیماری بڑھنے، جان جانے، کسی عُضو کے تَلَف ہونے، عُضو

کی مَنْفَعَت خَتْم ہونے، دیر سے صِحَّت یاب ہونے یا کسی ظاہِری عُضْو میں کوئی بُرا عیب پیدا ہونے کا ڈر ہو تو تیمم کی اِجازت ہے۔[67]

* پانی نہ ملنے یا رائج قیمت سے زیادہ قیمت میں ملنے کی صورت میں تیمم کر سکتے ہیں۔[68]
* اپنے گھر، سامان یا رُفقا وغیرہ کے پاس جہاں پانی ملنے کا وہم ہو وہاں پانی کو تلاش کرے نہ ملے تو زمین ہموار ہونے کی صورت میں وہیں کھڑے کھڑے اور اگر ناہموار ہے تو اپنے قریب بلند جگہ پر چڑھ کر چاروں طرف حَدِّ غوث (300 سے 400 ہاتھ) کی مقدار میں دیکھے پھر بھی اگر پانی نہ پائے تو تیمم کرے۔
* حَدِّ قُرب (تقریباً نصف فرسخ) میں کسی جگہ پانی ملنے کا یقین ہے تو اسے حاصِل کرنا واجِب ہے اور اگر اس سے زیادہ دُور ہے تو تیمم کر سکتا ہے۔
* بے وُضو یا جس پر غُسل فَرض ہے وہ اگر اتنا پانی پائیں جو پاکی حاصِل کرنے کے لئے کافی نہیں تو پہلے اس پانی کو اِستِعمال کرے پھر بقیہ اعضا کی طرف سے تیمم کرلے۔[69]
* جسے نہ پانی ملے نہ مٹی مثلاً صحرا میں ہے اور وہاں صِرف پتھر یا ریت ہے تو وقتی فَرض نماز پڑھے اور پھر اس کا اِعادہ کرے۔ اسے نوافِل اور قضا نماز پڑھنا، قرآنِ پاک کو چھونا اور اگر غُسل فَرض ہے تو وقتی فَرض نماز میں سورۂ فاتحہ سے زیادہ قِراءَت کرنا اور مسجد میں ٹھہرنا وغیرہ جائز نہیں۔[70]
* مُسافِر کو پانی تلاش کرنے میں ساتھیوں سے جدا ہونے یا نماز کا وَقْت خَتْم ہو جانے کا خوف ہے تو وہ تیمم کرکے نماز پڑھے البتہ جس کے پاس پانی موجود ہے اور پانی سے پاکی حاصِل کرنے میں اسے وَقْت خَتْم ہو جانے کا خوف ہے وہ تیمم نہیں کر سکتا بلکہ پانی ہی سے پاکی حاصِل کرے اگرچہ نماز کا وَقْت خَتْم ہو جائے۔[71]

* گُناہ کے سفر میں پانی نہ ملنے یا بیماری یا زخم کی وجہ سے تیمم کر کے جو نماز پڑھی تو اس نماز کا اِعادہ بھی واجِب ہے۔[72]

* ایسی جگہ جہاں عموماً پانی پایا جاتا ہے وہاں تیمم جائز نہیں اگر چہ پانی تلاش کرنے میں وَقْت خَتْم ہو جانے کا خوف ہو۔[73]

* نماز کے آخری وَقْت تک پانی ملنے کا یقین ہے تو اس کا اِنتِظار کرنا افضل ہے اور اگر گمان یا شک ہے تو تیمم کر کے جلد نماز پڑھنا افضل ہے۔[74]

* سردی کی وجہ سے تیمم اسی صورت میں کر سکتا ہے کہ جب (وُضو اور غُسْل کے بعد) اعضا کو حرارت پہنچانا فائدہ نہ دے اور ایسی چیز بھی نہ پائے جس سے پانی کو گرم کر سکے اور (اس طرح پانی کے اِستِعمال سے) عُضْو کی مَنْفَعَت زائل ہونے وغیرہ کسی نقصان کا خوف ہو اگر ایسی صورت نہ پائی جائے تو تیمم جائز نہیں۔[75] لیکن سردی کی وجہ سے تیمم کر کے جو نماز پڑھی ہے اس کا اِعادہ کیا جائے گا۔[76]

* (اگر جِسْم پر کہیں نجاست ہو تو) تیمم سے پہلے نجاست دُور کرنا اور (جہاں قبلہ معلوم کرنے کی ضرورت ہو وہاں) تیمم سے پہلے قبلہ معلوم کر لینا ضروری ہے۔

* ہر فرضِ عین کے لئے الگ الگ نیز جو نماز پڑھنے کا ارادہ ہے اس نماز کا وَقْت شروع ہونے کے بعد تیمم کرنا ضروری ہے۔[77]

* جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے، ہاں! جب حَدَثِ اکبر کی طرف سے (یعنی غُسْل کی جگہ) تیمم کیا تو ان چیزوں سے تیمم نہیں ٹوٹے گا جن سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے۔[78]

* جس نے پانی نہ ہونے کی وجہ سے تیمم کیا اگر اسے نماز شروع کرنے سے پہلے پانی موجود

ہونے کا وہم ہوا تو اس کا تیمم ٹوٹ گیا۔ حالتِ نماز میں پانی پائے جانے یا اس کے پائے جانے کا وہم ہونے سے تیمم نہیں ٹوٹے گا، ہاں! اگر ایسی نماز کی حالت میں پانی پایا جس کا اِعادہ واجب ہے تو اس صورت میں بھی تیمم ٹوٹ جائے گا۔

* جس نے کسی مَرَض کی وجہ سے تیمم کیا تو اس مَرَض سے صِحَّت یاب ہونے سے اس کا تیمم ٹوٹ جائے گا۔[79]

* جو خود تیمم نہیں کر سکتا تو اس کی اِجازت سے دوسرا شَخْص اس کو تیمم کرا دے۔ اس صورت میں مٹّی کو منتقل کرنے سے لے کر چہرے کے کچھ حصّے کا مسح ہونے تک خود اس کی نیت کا موجود ہونا ضروری ہے جس کو تیمم کرایا جا رہا ہے۔[80] ہاں! بلا عُذر دوسرے سے تیمم کرانا مکروہ ہے۔[81]

مدنی مشورہ: وُضو کے احکام سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ ''وُضو کا طریقہ (شافعی)'' اور نماز سیکھنے کے لئے رِسالہ ''نماز کا طریقہ (شافعی)'' کا مُطالَعہ مُفید ہے۔

یا ربِّ مصطفےٰ! ہمیں بار بار غُسل کے مسائل پڑھنے، سمجھنے اور دوسرے کو سمجھانے اور سنت کے مُطابِق غُسل کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم





# حوالہ جات


1... مسند ابی یعلی، مسند ابی ہریرۃ، 5/ 62، حدیث: 6407، دار الفکر بیروت۔

2... کیمیائے سعادت، رکن چہارم، اصل ششم، مقام چہارم، ص۳۶۸، النوریہ الرضویہ پبلشنگ کمپنی لاہور۔

3... ابو داود، کتاب الطہارۃ، باب فی الجنب ... الخ، ص50، حدیث: 227، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

4... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/ 129-134، ملخصا، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

5... المنہج القویم، باب الطہارۃ، فصل فی صفات الغسل، ص117، دار المنہاج بیروت۔

6... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/ 129-135، ملخصا۔

7... المجموع شرح المہذب، کتاب الطہارۃ، باب فی صفۃ الغسل، 3/ 152، دار الحدیث قاہرہ۔

8... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/ 132۔

9... فتح المعین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، ص69، 70، ملتقطا، دار ابن حزم بیروت۔

10... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/ 135۔

11... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/ 128، 129، ملخصا۔

12... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/ 128۔
المنہج القویم، باب الطہارۃ، فصل فی صفات الغسل، ص116۔

13... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی صلاۃ الجمعۃ، 2/ 122، ملخصا۔

14... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/ 129۔

15... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/ 129، 134۔

16... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/ 129، 130، ملتقطا۔

17... حاشیہ صفوۃ الزبد للشیخ احمد بن زینی دحلان، 1/ 249، مخطوطہ، مکتبہ مکۃ المکرمہ۔

18... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/ 130۔

19... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/ 101، ملتقطا۔

20... نہایۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب التیمم، 1/ 202، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

21... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/ 122-127، ملتقطا۔

22... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/ 126۔

23... المجموع شرح المہذب، کتاب الطہارۃ، باب ما یوجب الغسل، 3/ 90، 95۔

24 ... المجموع شرح المہذب، کتاب الصداق، باب عشرۃ النساء والقسم، 17/164۔
25 ... فتاویٰ رضویہ، 22/244، رضا فاؤنڈیشن لاہور۔
26 ... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ الجمعہ، فصل فی آدابہ والاغسال المستونۃ، 1/428، 429، بتقدم وتاخر، دار الحدیث قاہرہ۔
اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی صلاۃ الجمعہ، 2/122-124، بتقدم وتاخر۔
27 ... فتح الجواد، باب فی الوضوء، فصل فی الغسل، 1/92، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الطہارۃ، باب الغسل، 1/286، مکتبۃ التجاریۃ الکبریٰ۔
مغنی المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب الغسل، 1/٢٠٨، دار الحدیث قاہرہ۔
28 ... شرح مسلم للنووی، کتاب الحیض، باب جواز الاغتسال عریانا فی الخلوۃ، 2/37، دار السلام الریاض۔
29 ... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/113-115، ملخصاً۔
30 ... فتح المعین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، ص 64۔
31 ... المجموع شرح المہذب، کتاب الطہارۃ، باب ما یوجب الغسل، 3/125۔
32 ... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/120۔
نہایۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب الغسل، 1/133، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
33 ... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/120۔
34 ... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/113۔
35 ... المجموع شرح المہذب، کتاب الطہارۃ، باب ما یوجب الغسل، 3/126۔
36 ... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الطہارۃ، باب اسباب الحدث، 1/155۔
حاشیہ ترمسی علی المنہج القویم، باب الطہارۃ، فصل فیما یحرم بالحدث، 1/699۔
37 ... نہایۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب اسباب الحدث الاصغر، 1/79۔
اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/119۔
38 ... مغنی المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب اسباب الحدث، 1/125۔
39 ... المجموع شرح المہذب، کتاب الطہارۃ، باب ما یوجب الغسل، 3/126۔
40 ... اسنی المطالب، کتاب الطہارۃ، باب الاحداث، 1/180، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
41 ... المجموع شرح المہذب، کتاب الطہارۃ، باب ما یوجب الغسل، 3/127۔

[42]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/408، ماخوذا۔

[43]... المنہج القویم، کتاب البیع، باب الحجر، ص552، 553، بتقدم وتاخر۔

تحفۃ المحتاج، کتاب التفلیس، باب الحجر، 2/310، 311۔

[44]... نہایۃ المحتاج، کتاب التفلیس، باب الحجر، 3/295۔

[45]... فتاوی حدیثیہ، مطلب لاینسخ الشخص من کتاب غیرہ... الخ، ص403، ملخصا، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[46]... المنہاج فی شعب الایمان، القسم العاشر، الخامس عشر من شعب الایمان... الخ، 2/149، دار الفکر بیروت

فتاوی حدیثیہ، مطلب لاینسخ الشخص من کتاب غیرہ... الخ، ص404، ملخصا۔

[47]... فتاوی حدیثیہ، مطلب یحرم جعل الشیء من القرآن... الخ، ص400۔

[48]... ابو داود، کتاب الطہارۃ، باب فی البول فی المستحم، ص21، حدیث:27، ملتقطا۔

[49]... مغنی المحتاج، کتاب الطہارۃ، فصل فی آداب الخلاء وفی الاستنجاء، 1/136۔

[50]... المنہج القویم، باب التیمم، فی ارکان التیمم، ص138، 138، ملخصا۔

تحفۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب التیمم، فصل فی ارکان التیمم، 1/160-162، ملخصا۔

[51]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب التیمم، فصل فی ارکان التیمم، 1/163، 164، ملتقطا۔

[52]... فتح الجواد، باب فی التیمم، فصل فی ارکان التیمم... الخ، 1/112۔

[53]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب التیمم، فصل فی ارکان التیمم، 1/164، ملتقطا۔

[54]... المنہج القویم، باب التیمم، فصل فی ارکان التیمم، ص139۔

[55]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب التیمم، فصل فی ارکان التیمم، 1/163۔

[56]... المنہج القویم، باب التیمم، فصل فی ارکان التیمم، ص139، ملتقطا۔

[57]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب التیمم، فصل فی ارکان التیمم، 1/164۔

[58]... حاشیہ ترمسی علی المنہج القویم، باب التیمم، 2/261۔

[59]... تحفۃ المحتاج، کتاب الطہارۃ، باب التیمم، فصل فی ارکان التیمم، 1/164۔

[60]... فتاوی رملی، کتاب الطہارۃ، کتاب الغسل، 1/57۔

[61]... المجموع شرح المہذب، کتاب الطہارۃ، باب التیمم، 3/207، ملتقطا۔

حاشیہ شروانی، کتاب الطہارۃ، فصل فی ارکان التیمم، 1/364۔

[62]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/100۔

63... تحفۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، باب التیمم، فصل فی ارکان التیمم، 1 / 158۔
اسنی المطالب، کتاب التیمم، 1 / 244۔
64... تحفۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، باب التیمم، فصل فی ارکان التیمم، 1 / 158، 159، بتقدم و تاخر۔
65... المجموع شرح المھذب، کتاب الطھارۃ، باب التیمم، 3 / 198۔
66... تحفۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، باب التیمم، 1 / 148، ملخصا۔
67... تحفۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، باب التیمم، 1 / 154، ملخصا۔
68... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1 / 99۔
69... المنہج القویم، باب التیمم، ص 128، 129، ملخصا۔
مغنی المحتاج، کتاب الطھارۃ، باب التیمم، 1 / 232-234، ملخصا۔
70... تحفۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، فصل فی ارکان التیمم، 1 / 170، 171، ملخصا۔
71... المنہج القویم، باب التیمم، ص 130۔
72... المجموع شرح المھذب، کتاب الطھارۃ، باب المسح علی الخفین، 2 / 299، ملخصا۔
تحفۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، فصل فی ارکان التیمم، 1 / 171۔
73... المنہج القویم، باب التیمم، ص 130۔
74... تحفۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، باب التیمم، 1 / 150۔
75... المنہج القویم، باب التیمم، ص 133۔
76... تحفۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، باب التیمم، فصل فی ارکان التیمم، 1 / 172۔
77... المنہج القویم، باب التیمم، فصل فی شروط التیمم، ص 137، ملتقطا۔
78... حاشیہ بجیرمی علی الخطیب، کتاب الطھارۃ، القول فی مبطلات التیمم، 1 / 431، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
79... تحفۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، باب التیمم، فصل فی ارکان التیمم، 1 / 165، بتقدم و تاخر۔
80... تحفۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، باب التیمم، فصل فی ارکان التیمم، 1 / 160۔
81... حاشیہ شروانی علی تحفۃ المحتاج، کتاب الطھارۃ، فصل فی ارکان التیمم، 1 / 356۔

## فہرس





اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# فرض غسل میں احتیاط کی تاکید

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص غسلِ جنابت میں ایک بال کی جگہ بے دھوئے چھوڑ دے گا اُس کے ساتھ آگ سے ایسا ایسا کیا جائے گا (یعنی عذاب دیا جائے گا)۔

(ابو داود، ص53، حدیث:49)










فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

